السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مفتی دوراں حضرت العلام حافظ صاحب۔۔۔السلام و علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ

(حسب زیل مسائل حل فرما کر شکریہ کا موقع بخشیں۔(محمد یوسف بیدیاں

1۔اگر کوئی شخص قبل عید الاضحیٰ کے صبح سورج نکلے ناخن یا حجامت بنوالے تو جائز ہے یا نہیں؟

2۔کیا افعل ولا حرج جو حضورﷺ نے بعض احکام کی تقدم وتاخیر کے متعلق مسائل کو جواب یا کہ کوئی حرج نہیں۔وہ صرف حاجیوں کیلئے تھا یا عام مسلمانوں کے لئے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ

(یعنی قربانی حلال ہونے سے پہلے سر نہ مونڈو)

دوسری جگہ قربانی کا زکر کرکے فرمایا!

(ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ (29

(یعنی قربانی کے بعد میل کچیل پوری کریں۔)

منتقی باب مایجتنبہ فی العشر من ارادا التضحیہ

(یعنی جس کے لئے قربانی ہو وہ ذی الحجہ کا چاند چڑھنے کے بعد حجامت نہ کرائے۔یہاں تک کہ قربانی کرے۔) جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لمبی حدیث میں ہے۔ (تنظیم اہل حدیث لاہور جلد 2/اپریل سن 1965ء)

جواب۔2

مشکواۃ باب فی الاضحیٰ میں حدیث ہے۔کہ آپﷺ نماز عید پڑھ کر فارغ ہوئے۔تو قربانیوں کا گوشت دیکھا جو نماز سے فارغ ہونے سے پہلے کی گئیں۔فرمایا! جس نے نماز سے پہلے زبح کیا وہ اس کی جگہ اور زبح کرے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ غیر حاجیوں سے تقدیم تاخیر ہوجائے تو معاف نہیں۔ہاں معاملہ طاقت سے باہر ہوجائے۔تو بحکم

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا

معاف ہوسکتا ہے۔

جیسے مکمل حجامت کروانے کے بعد قربانی یاد آئی تو اب حجامت بس کی شے نہیں اس لئے جس حالت میں ہے قربانی کرو۔اللہ تعالیٰ قبول کرنیوالا ہے۔مگر یہ اس صورت میں ہے کہ قربانی سے پہلے حجامت حرام ہو۔اگر حرام نہ ہو تو پھر حجامت کے بعد قربانی کرنا مستحب کے خلاف ہے۔قربانی کرنے میں کوئی خلل نہیں۔لیکن نیل الاوطار جلد 4 ص 342 میں حرمت کو ترجیح دی ہے۔اسلئے حتیٰ الوسع قربانی سے پہلے حجامت کرانے میں احتیاط چاہیے۔(عبد اللہ امرتسری (روپڑی)

(تنظیم اہل حدیث 2 اپریل سن 1965ء)

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد13ص100-101

محدث فتویٰ